© rasailojaraid.com

لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاۤؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (۲۲: ۵) — اللہ کو ان کے گوشت اور ان کے خون نہیں پہنچتے بلکہ اسے تمہارا التقوٰی پہونچتا ہے۔

پچھلے زلزلہ میں صوبہ بہار کی مسجدیں جس کثرت سے منہدم ہوئی ہیں۔ اس کا حال آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ زلزلے سے تباہ ہونے والوں کی امداد ہندوستان اور بیرون ہند سے بلا امتیاز مذہب و ملت ہو رہی ہے، اور اس معاملہ میں یہی بہتر ہے کہ سب قومیں مشترک طور پر اس مشترک مصیبت کے دفع کرنے میں حصہ لیں لیکن مساجد اللہ کی تعمیر و مرمت کا معاملہ اس سے جداگانہ ہے۔ یہ کام صرف مسلمانوں سے تعلق رکھتا ہے کہ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ (۹: ۳)۔ مسلمانوں کے لئے یہ بڑے شرم کی بات ہوگی اگر انھیں اپنی مسجدوں کی اصلاح حال کے لئے بھی غیر مسلموں کی طرف استعانت کا ہاتھ بڑھانا پڑا پس جو مسلمان کسی کار خیر میں اپنا روپیہ صرف کرنا چاہتے ہوں، وہ اس کام کو ایک بہترین کام سمجھیں، اور دل کھول کر اس کے لئے روپیہ بھیجیں۔

تعمیر مساجد کے کام کو صوبہ بہار کی ایک ایسی جماعت نے اپنے ذمہ لیا ہے جس سے زیادہ قابل اعتماد جماعت اس صوبہ میں کوئی اور نہیں ہو سکتی۔ اس میں صوبہ کی امارت شرعیہ اہل حدیث کانفرنس، مومن کانفرنس، مسلم چیمبر آف کامرس (مسلم ایوان تجارت) اور دوسری معتبر جماعتیں شریک ہیں، اور سر سلطان احمد، مولانا سید شاہ سلیمان صاحب، اور مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب جیسے لوگوں کی شرکت اس امر کے لئے کافی ضمانت ہے کہ روپیہ اپنے صحیح مصرف میں صرف ہوگا۔

گذشتہ چند سال سے مولانا لقاء اللہ عثمانی صاحب حیدرآباد میں ایک مفید دینی خدمت

© rasailojaraid.com